ہفتہ 18 مئی 2002ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 18 مئی 2002ء 5 ربیع الاول 1423 ہجری - 18 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 111

سب سے محبوب

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ بعض دفعہ کوئی شخص دنیا کی خاطر اسلام قبول کر لیتا تھا مگر (رسول اللہؐ کی صحبت سے) تھوڑے عرصہ بعد ہی اسلام اس کے لئے دنیا و مافیہا کی نعمتوں سے زیادہ محبوب ہو جاتا تھا۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب ماسئل رسول اللّٰہ حدیث نمبر 4276)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاق فاضلہ

دنیا میں آنحضرتؐ سے پہلے کوئی بھی ایسا نبی نہیں گزرا جس کے اخلاق ایسی وضاحت تامہ سے روشن ہو گئے ہوں۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ نے بے شمار خزائن کے دروازے آنحضرتؐ پر کھول دیئے۔ سو آنجناب نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی۔ نہ کوئی بارگاہ تیار ہوئی۔ بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی۔ اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنے والوں سے نیکی کر کے دکھلائی۔ اور وہ جو دلآزار تھے ان کو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا۔ اور کھانے کے لئے نانِ جَو یا فاقہ اختیار کیا۔ دنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرتؐ نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا۔ اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا۔ اور اس دن سے جو ظہور فرمایا تا اس دن تک جو اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ بجز اپنے مولیٰ کریم کے کسی کو کچھ چیز نہ سمجھا۔ اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلے پر معرکہ جنگ میں کہ جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا۔ خالصاً خدا کے لئے کھڑے ہو کر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی۔ غرض جود اور سخاوت اور زہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاق فاضلہ ہیں۔ وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہو گی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 289)

12 ربیع الاول کے پروگرام

امراء اضلاع۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 12 ربیع الاول یوم ولادت حضرت رسول کریم ﷺ کی مناسبت سے حلقوں میں سیرۃ النبی ﷺ کا پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 12 اپریل 2002ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد

باقی صفحہ 8 پر

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 208

آسمانی افواج کی حفاظت

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی زبان مبارک سے معجزانہ حفاظت خداوندی کے حیرت انگیز واقعات کا تذکرہ:۔

1۔ ''ایک دفعہ کا ذکر ہے جب کہ میں سیالکوٹ میں تھا تو ایک دن بارش ہو رہی تھی۔ جس کمرہ کے اندر میں بیٹھا ہوا تھا اس میں بجلی آئی سارا کمرہ دھوئیں کی طرح بھر گیا اور گندھک کی سی بو آتی تھی، لیکن ہمیں کچھ ضرر نہ پہنچا اسی وقت وہ بجلی ایک مندر میں گری جو کہ تیجا سنگھ کا مندر تھا اور اس میں ہندوؤں کی رسم کے مطابق طواف کے واسطے پیچ در پیچ اردگرد دیوار بنی ہوئی تھی اور وہ اندر بیٹھا ہوا تھا، بجلی ان تمام چکروں میں سے ہو کر اندر جا کر اس پر گری اور وہ جل کر کوئلہ کی طرح سیاہ ہو گیا۔ دیکھو وہی بجلی کی آگ تھی جس نے اس کو جلا دیا **مگر ہم کو کچھ ضرر نہیں دے سکی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہماری حفاظت کی۔**

2۔ ایسا ہی سیالکوٹ کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ رات کو میں ایک مکان کی دوسری منزل میں سویا تھا اور اسی کمرہ میں میرے ساتھ پندرہ سولہ اور آدمی بھی تھے۔ رات کے وقت شہتیر میں ٹک ٹک کی آواز آئی۔ میں نے آدمیوں کو جگایا کہ شہتیر خوفناک معلوم ہوتا ہے یہاں سے نکل جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کوئی چوہا ہوگا کچھ خوف کی بات نہیں۔ اور یہ کہہ کر پھر سو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر ویسی ہی آواز سنی۔ تب میں نے ان کو دوبارہ جگایا مگر پھر بھی انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی۔ پھر تیسری بار شہتیر سے آواز آئی۔ تب میں نے ان کو سختی سے اٹھایا اور سب کو مکان سے باہر نکالا اور جب سب نکل گئے تو خود بھی وہاں سے نکلا۔ ابھی میں دوسرے زینہ پر تھا کہ وہ چھت نیچے گری اور دوسری چھت کو بھی ساتھ لے کر نیچے جا پڑی۔ اور چارپائیاں ریزہ ریزہ ہو گئیں اور ہم سب بچ گئے۔ **یہ خدا تعالیٰ کی معجزنما حفاظت ہے جب تک کہ ہم وہاں سے نکل نہ آئے شہتیر گرنے سے محفوظ رہا۔**

3۔ ایسا ہی ایک دفعہ ایک بچھو میرے بستر کے اندر لحاف کے ساتھ مرا ہوا پایا گیا اور دوسری دفعہ ایک **بچھو لحاف کے اندر چلتا ہوا پکڑا گیا۔ مگر ہر دو بار خدا تعالیٰ نے مجھے ان کے ضرر سے محفوظ رکھا۔**

4۔ ایک دفعہ میرے دامن کو آگ لگ گئی تھی۔ **مجھے خبر بھی نہ ہوئی۔ ایک اور شخص نے دیکھا اور بتلایا اور اس آگ کو بجھا دیا۔ خدا تعالیٰ کے پاس کسی کے بچانے کی ایک راہ نہیں بلکہ بہت راہیں ہیں۔** آگ کی گرمی اور سوزش کے واسطے بھی کئی ایک اسباب ہیں اور بعض اسباب مخفی در مخفی ہیں۔ جن کی لوگوں کو خبر نہیں اور خدا تعالیٰ نے وہ اسباب اب تک دنیا پر ظاہر نہیں کئے جن سے اس کی سوزش کی تاثیر جاتی رہے۔ **پس اس میں کونسی تعجب کی بات ہے کہ حضرت ابراہیمؑ پر آگ ٹھنڈی ہوگئی''۔**

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 226،225)

رب کائنات پر توکل

حضرت اقدس کی خدمت میں کسی شریر کی نسبت اطلاع پہنچی کہ وہ حضور کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ اس پر آپ نے پرجلال انداز میں فرمایا:۔

''ہم اس بات سے کب ڈرتے ہیں بلکہ ہم خوش ہیں کہ وہ ایسا کرے کیونکہ ایسے ہی موقعہ پر اللہ تعالیٰ ہمارے لئے نشانات دکھلاتا ہے۔ ہم خوب دیکھ چکے ہیں کہ جب کبھی کسی دشمن نے ہمارے ساتھ بدی کے واسطے منصوبہ کیا خدا تعالیٰ نے ہمیشہ اس میں سے ایک نشان ہماری تائید میں ظاہر فرمایا ہمارا بھروسہ خدا پر ہے انسان کچھ چیز نہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 62)

آسمان کی زمین کے ساتھ کشتی کا زمانہ

26 اپریل 1906ء کو حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''یہ دن ایسے ہیں کہ گویا آسمان کی زمین کے ساتھ کشتی ہے بالکل غیر معمولی دن ہیں اور غیر معمولی واقعات ہر طرف سے پیش آرہے ہیں اور اپنے غیر معمولی ہونے میں روز بروز بڑھتے جاتے ہیں کہیں زلازل ہیں کہیں طوفان آرہے ہیں۔ کہیں لڑائیوں میں مخلوق ماری جاتی ہے کہیں طوفان سے لوگ تباہ ہو رہے ہیں کہیں آگ لگ رہی ہے مگر افسوس کہ لوگ ان سب باتوں کو معمولی سمجھ کر اپنی غفلت میں حسب معمول سوئے ہوئے ہیں اور کچھ فکر نہیں کرتے خدا تعالیٰ کا منشا اور ہے اور لوگوں کے ارادے کچھ اور ہیں .... اللہ تعالیٰ کثرت اور تعداد کے رعب میں نہیں آتا .... دیکھو حضرت نوح کے وقت کس قدر مخلوق غرق آب ہوئی اور اس کے مقابل جو لوگ بچ گئے ان کی تعداد کس قدر تھی۔

(ملفوظات جلد 5 ص 19 تا 20)

قیام نماز کا آخری کارخانہ خاندان ہے اسے حرکت دینے کے لئے جماعتی تنظیمیں قائم ہیں

ذیلی تنظیمیں ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز پر غور کرنے کے لئے منعقد کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ نماز کے قیام کا آخری کارخانہ خاندان ہی ہوگا اس کارخانے تک پہنچنے کے لئے اسے بیدار کرنے کے لئے اسے حرکت دینے کے لئے جماعت کی مختلف تنظیمیں قائم ہیں۔ پس لجنہ عورتوں کو تو متوجہ کرے اور آخری نظر اس بات پر رکھے کہ اہل خانہ کے اندر نماز قائم کرنے کی ذمہ داری خود اہل خانہ کی ہے۔ لجنہ عورتوں سے کہے کہ آپ ہم سے سیکھیں اور پھر اپنے بچوں کو سکھائیں، اپنے خاوندوں کو اپنے بیٹوں کو اپنی بیٹیوں کو بار بار پانچ وقت نماز کی طرف متوجہ کرتی رہیں۔ جو مرد یا بچے نماز کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں عورتیں ان کو اٹھائیں کہ تم نماز پڑھنے جاؤ نماز پڑھ کر واپس آؤ پھر آرام سے بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اسی طرح بچوں کو بھی نماز کے لئے تیار کریں اور گھر کی بیٹیوں پر نظر رکھیں کہ وہ نماز ادا کر رہی ہیں۔۔ والدین میں سے باپ کی اول ذمہ داری ہے مگر بیٹیوں کے معاملہ میں باپ کے اوپر کچھ مشکلات بھی ہوتی ہیں اس کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ اس نے کب نماز پڑھنی ہے کب نہیں پڑھنی اس لئے وہاں جب تک ماں مدد نہ کرے اس وقت تک باپ پوری طرح اپنے فرائض کو ادا نہیں کرسکتا۔ اور بھی بہت سے مسائل ہیں نماز سے تعلق رکھنے والے جو ماں سکھا سکتی ہے۔

اسی طرح خدام نوجوانوں کو صرف یہ تلقین نہ کریں کہ تم نماز میں آؤ بلکہ یہ تلقین کریں کہ تم خود بھی آؤ اور اپنے بھائیوں کو بھی نماز پر قائم کرو اور اپنے والدین کو بھی نماز پر قائم کرنے کی کوشش کرو۔ انصار کو یہ توجہ دلانی چاہئے اپنے ممبران کو، کہ تم اس عمر میں داخل ہو گئے ہو جس میں جواب دہی کے قریب تر جا رہے ہو۔ ویسے تو ہر شخص ایک لحاظ سے ہر وقت ہی جواب دہی کے قریب رہتا ہے لیکن انصار بحیثیت جماعت کے اپنی جواب دہی میں قریب تر ہیں۔ اور جو وقت پہلے گزر چکا ہے اس میں اگر کچھ خلا رہ گئے ہیں وہ ان کو بھی پورا کرنا شروع کریں، اس طرح ان کا کام اور ذمہ داری دہری ہو جاتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ موجودہ وقت کی ذمہ داریاں بھی پوری کریں اور گذشتہ گذرے ہوئے وقت کے خلاء بھی پورے کریں انصار اپنے ساتھیوں کو بتا بتا کر اس طرح بیدار کریں کہ ان کو اپنی فکر پیدا ہو۔

تنظیمیں نسبتاً زیادہ بیدار رہ سکتی ہیں اگر وہ ایک معین پروگرام بنالیں ہر ہفتے یا ہر مہینے میں ایک دفعہ خاص نماز کے موضوع پر غور کرنے کیلئے اکٹھے مل کر بیٹھا کریں گے، ہمیشہ کے لئے مجلس عاملہ کا ایک اجلاس مقرر ہو جائے جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو۔ اس دن لجنہ بھی نماز پر غور کر رہی ہو۔ خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں، انصار بھی نماز پر غور کر رہے ہوں۔ سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ کے لئے یہ فیصلہ کرلیں کہ اب ہم نے ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس موضوع پر بیٹھ کر غور کرنا ہے۔ جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے اکٹھے نہ ہو سکتے ہوں۔ وہاں دو مہینے میں ایک اجلاس مقرر کرلیں، تین مہینے میں مقرر کرلیں مگر جب مقرر کرلیں پھر اس پر قائم رہیں، اس پر صبر دکھائیں ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ ہمیں اس عرصہ میں کتنا فائدہ پہنچا ہے، اس عرصے میں کتنے نئے نمازی بنے، کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی، کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی۔ اور بہت سے پہلو ہیں وہ ان سب پہلوؤں پر غور کیا کریں اور ہر دفعہ اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کچھ مزید حاصل کر سکے ہیں یا نہیں۔ اگر اس جہت سے اس طریق پر وہ کام شروع کریں گے تو امید ہے کہ ہم بہت تیزی کے ساتھ اپنے اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہوں گے جس کی خاطر ہمیں پیدا کیا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب ہم مقصد کی طرف بڑھ جائیں اور جب ہم مقصد کو حاصل کر رہے ہوں تو پھر فتح ایک ثانوی چیز بن جاتی ہے۔ عددی اکثریت کے نصرت اور ظفر کے جو خواب آپ اب دیکھ رہے ہیں اس سے بڑھ کر یہ خواب آپ کے حق میں آپ کی ذاتوں میں پورے ہو چکے ہوں گے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ اس دن کو قریب تر لائے جو ظاہری فتح کا دن بھی ہوا کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985ء) (الفضل 24 اگست 98ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

قسط سوم

غزوات النبیؐ میں خلق عظیم

تقریر جلسہ سالانہ 1979ء

غزوہ احد میں آپؐ کی عظیم الشان حکمت عملی اور اخلاق کی چمکار

مقام احد پر جاں نثاران محمدؐ نے اپنے خون سے عشق کی لافانی داستانیں رقم کیں

4۔ یہ امر کہ آنحضورؐ کا یہ سوفی صدی اعتماد درست تھا۔ اور کوئی جذباتی فیصلہ نہ تھا اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ بلا استثناء احد کے وہ سب مجاہدین پورے عزم اور جوش کے ساتھ اس انتہائی خطرناک مہم میں حضورؐ کے ساتھ شامل ہوئے جن میں چلنے پھرنے کی سکت موجود نہ تھی اور کسی ایک نے بھی یہ کہہ کر منہ نہ موڑا کہ یہ مہم خودکشی کے مترادف ہے اور یہ اعتراض نہ کیا کہ ایک دفعہ بمشکل جان بچانے کے بعد پھر اسی قوی اور جابر دشمن کے چنگل میں از خود پھنس جانا کہیں کی دانائی نہیں۔ پیچھے ہٹنے کا تو کیا سوال صحابہ کے جوش کا تو یہ عالم تھا کہ دو زخمی بھائیوں نے آپس میں یہ باتیں کیں کہ اگرچہ ہم سخت زخمی ہیں اور چلنا تک دوبھر ہے اور ہمیں اجازت بھی ہے کہ ہم پیچھے رہ جائیں لیکن چونکہ حضرت محمد مصطفیٰ کا ارشاد ہے کہ وہی مجاہدین دشمن کے تعاقب میں نکلیں جو غزوہ احد میں شامل تھے اس لئے پیچھے بھی نہیں رہا جاتا آخر باہم مشورہ کے بعد انہوں نے یہی فیصلہ کیا کہ خواہ گرتے پڑتے ٹھوکریں کھاتے بھی جانا پڑے آنحضورؐ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ چنانچہ تاریخ میں لکھا ہے کہ وہ اس طرح حضورؐ کے لشکر میں پیچھے پیچھے چلے جا رہے تھے کہ نسبتاً زیادہ زخمی بھائی جب اتنا لاچار ہو جاتا کہ ایک قدم اٹھانا بھی دوبھر ہو جاتا تو نسبتاً کم زخمی بھائی کچھ دور اسے پیٹھ پر لادے ہوئے لے جاتا۔ غرضیکہ اسی طرح گرتے پڑتے وہ آنحضورؐ کے پیچھے پیچھے میدان جہاد میں پہنچ گئے۔

دنیاوی جنگوں کی تاریخ میں آپ نے کئی ایسے واقعات پڑھے ہوں گے کہ ایک زخمی سپاہی دوسرے زخمی ساتھی کے لئے بڑے ایثار کا نمونہ دکھاتا ہے اور اسے بچانے کیلئے خود اپنی جان جوکھوں میں ڈالتا ہے لیکن کیا کبھی ایسا نظارہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک زخمی بھائی اپنے دوسرے زخمی بھائی کو اس طرح پیٹھ پر لادے ہوئے موت سے دور نہیں بلکہ موت کے منہ میں لئے جاتا ہو محض اس لئے کہ اس کے محبوب سالار جیش کے منہ سے نکلا ہوا حکم لفظاً لفظاً پورا ہو۔

پس آنحضورؐ کے غلاموں نے آپ کے اعتماد کو جس طرح اپنے عمل سے سچا کر دکھایا اس سے جہاں ان کی عظمت کردار کا پتہ چلتا ہے وہاں آنحضورؐ کی بے خطا فراست کو بھی ایک عظیم خراج تحسین ملتا ہے کبھی کسی آقا نے اپنے غلاموں کی مخفی قلبی کیفیات کو اس صفائی اور وضاحت کے ساتھ نہیں جانچا جیسے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلاموں کے دلی حالات کو دیکھا اور سمجھا۔

(یہاں سے کچھ عبارت سرکاری سنسر کا شکار ہوئی ہے)

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا احد کے دوسرے روز ہی دشمن کے تعاقب کا فیصلہ اپنے ساتھیوں پر ایک ایسا عظیم احسان ہے کہ کبھی کسی سالار نے اپنی فوج پر نہیں کیا کہ ان کے زخمی کردار کو آن کی آن میں ایسی کامل شفا بخش دی ہو۔

5۔ بعد کے واقعات سے ثابت ہے کہ آنحضور کا یہ اقدام محض نفسیاتی اور اخلاقی فوائد کا حامل ہی نہیں بلکہ فوجی نقطہ نگاہ سے بھی انتہائی کارآمد ثابت ہوا۔ اور اس سے دشمن ایک اور شدید تر حملے سے باز آ گیا بلکہ اس حال میں واپس لوٹا کہ فتح کی ترنگ کی بجائے بری طرح مرعوب ہو چکا تھا۔ پس بغیر مزید نقصان کے آنحضورؐ نے محض اپنی حکمت اور تدبر کے طفیل متعدد عظیم الشان فوائد حاصل کئے۔

تفصیل اس واقعہ کی یہ ہے کہ جب آنحضورؐ حمراء الاسد میں دشمن کے انتظار میں خیمہ زن تھے تو ابوسفیان کا لشکر کچھ دور روحاء کے مقام پر از سر نو حملہ کرنے کا عزم کئے ہوئے آخری تیاریوں میں مصروف تھا۔ اس اثناء میں روحاء کے میدان سے ایک شخص معبد خزاعی کا گزر ہوا جو بنوخزاعہ سے تعلق رکھتا تھا۔ اور آنحضورؐ سے بہت متاثر تھا۔ اس نے جب لشکر اسلام کا بے پناہ عزم و حوصلہ دیکھا تو اس کے دل پر اس کا گہرا اثر پڑا چنانچہ وہ وہاں سے سیدھا لشکر کفار کے پاس روحاء پہنچا اور ابوسفیان کو متنبہ کیا کہ خبردار اس لشکر سے ہر قیمت پر اپنی جان بچاؤ جسے میں حمراء الاسد میں دیکھ کر آیا ہوں۔ ان میں عزم و ہمت اور جوش انتقام کے وہ آثار میں نے دیکھے ہیں کہ تم کسی طرح ان سے بچ نہیں سکو گے۔ جب ابوسفیان نے یہ سنا تو جواب دیا کہ ہم تو ان پر حملہ کرنے کا پختہ ارادہ کئے بیٹھے ہیں تو معبد نے کہا میں ہر صاحب عقل کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ اور مزید کہا کہ محمد (مصطفیٰ) کے لشکر سے متاثر ہو کر میں نے کچھ اشعار بھی کہے ہیں جو تمہیں سنائے دیتا ہوں جو اشعار اس نے پڑھے ان میں آنحضورؐ اور آپ کے ساتھیوں کو دراز قد شریف الاصل شیروں سے تشبیہ دی اور کہا:۔

میں دراز قد شیروں کو دیکھ کر تیزی سے دوڑا اور اس وقت زمین مجھے ایک طرف جھکتی ہوئی معلوم ہوئی جب میں نے ان کو ایک عظیم سردار کی معیت میں آگے بڑھتے دیکھا جو کبھی شکست نہیں کھاتا۔

تب میں نے کہا ہلاک ہو لڑائی کا بیٹا (ابوسفیان) جب وہ تم جیسوں سے تصادم کرے۔ یہ بات میں نے اس وقت کہی جب بطحا کی زمین ان جیالے گروہوں کی وجہ سے جوش سے بھری ہوئی تھی۔

ابوسفیان نے جب معبد خزاعی کے یہ اشعار سنے تو اس کا دل ڈول گیا۔ اور بالآخر باہم مشوروں کے بعد سردار قریش نے خیریت اسی میں جانی کہ لڑائی کا ارادہ ترک کر کے مکہ کی طرف لوٹ جائیں۔

اخلاقی و روحانی سردار

ہرچند کہ غزوات نبویؐ پر نظر ڈالنے سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احسن بے مثل استعدادوں پر بھی حیران کن روشنی پڑتی ہے جو بحیثیت ایک سالار جیش آپ کی ذات میں بدرجہ اتم موجود تھیں لیکن آنحضورؐ کی اول و آخر حیثیت ایک جنگی ماہر کی نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور روحانی سردار کی تھی جس کے ہاتھوں میں مکارم اخلاق کا جھنڈا تھمایا گیا تھا۔ اعلیٰ اخلاق کا جھنڈا بلند رکھنے اور بلند تر کرتے جانے کے جس عظیم جہاد میں مصروف تھے۔ وہ ایک مسلسل کبھی نہ ختم ہونے والا ایک ایسا مجاہدہ تھا جو امن کی حالت میں بھی اسی طرح جاری رہا۔ جیسے جنگ کی حالت میں دن کو بھی آپ نے اس علم کی حفاظت کی اور رات کو بھی۔ دشمن بارہا آپ کو اور آپ کے صحابہ کو شدید جسمانی ضربات پہنچانے اور المناک چرکے لگانے میں کامیاب ہو جاتا رہا۔ مگر اس علم اخلاق پر آپ نے کبھی ادنیٰ سی آنچ نہ آنے دی اور اس کو کوئی گزند نہ پہنچنے دیا۔ اس وقت بھی یہ جھنڈا آپ کے مقدس ہاتھوں میں بڑی شان کے ساتھ آسمانی رفعتوں سے ہمکنار تھا۔ جب آپ کا بدن شدید زخموں سے نڈھال ہو کر احد کی پتھریلی زمین پر گر رہا تھا۔ اس وقت بھی یہ جھنڈا ایک عجیب شان بے نیازی کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں لہرا رہا تھا جب چاروں طرف صحابہ کے بدن کٹ کٹ کر گر رہے تھے۔ پس خلق محمدیؐ اور ان صحابہ کے اخلاق کا جہاد جو آپ کے ساتھ تھے، احد کے قتال کے شانہ بشانہ بڑی قوت اور زور کے ساتھ جاری رہا اور فاتح اعظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر بار ہر اخلاقی معرکے میں عظیم فتح نصیب ہوئی۔ ان ہولناک زلازل کے وسط میں سے ہو کر آپ بسلامت نکل آئے جو اخلاق کی بڑی بڑی مضبوط عمارتوں کو بھی مسمار کر دینے کی طاقت رکھتے تھے۔

پس آیئے اب ہم انتہائی صبر آزما اور سخت مشکل اور حوصلہ شکن حالات میں جو جنگ احد میں پیش آئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے پیارے پرسکون اور پروقار اخلاق کا کچھ نظارہ کرتے ہیں۔

عزم و ہمت کا پہاڑ

کفار کے اچانک جوابی حملے نے جو سراسیمگی اور انتشار کی کیفیت پیدا کر دی اس کا سب سے بڑا نقصان لشکر اسلام کو یہ پہنچا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا رابطہ کٹ گیا اور محض گنتی کے چند آدمی تھے جو آنحضورؐ کے ساتھ رہ گئے۔ لیکن وہ بھی شدت جنگ کے باعث ہمہ وقت ساتھ نہیں رہ سکتے تھے چنانچہ تاریخی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ بعض اوقات آنحضورؐ بالکل تنہا رہ جاتے تھے۔ لیکن خوف و ہراس کا سایہ بھی آپ کے پاس سے نہ گزرتا تھا۔ کعب بنؓ مالک بیان کرتے ہیں کہ احد کے روز جب مسلمان آنحضورؐ کی جدائی کی بے چینی میں مبتلا ہو گئے تو سب سے پہلے میں نے ہی آنحضورؐ کو تلاش کیا آپ کا سر اور چہرہ چونکہ خود اور زرہ سے ڈھکا ہوا تھا۔ اس لئے میں نے آپ کو آپ کی آنکھوں کی چمک سے پہچانا۔

معلوم ہوتا ہے کہ آنحضور کی تلاش میں اس وقت متعدد صحابہ ادھر ادھر سرگرداں پھر رہے تھے چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے متعلق بھی روایت ہے کہ

جب آنحضورﷺ دشمن کی اچانک یلغار کی بناء پر اکثر صحابہؓ کی نظر سے اوجھل ہو گئے اور یہ مشہور ہو گیا کہ آپؐ شہید ہو چکے ہیں تو اس خبر سے حضرت علیؓ کے دل کی جو حالت ہوئی وہ نا قابل بیان ہے۔ آنحضورؐ کی تلاش میں اس طرح ہر طرف بے محابا دوڑے کہ تن بدن کا ہوش نہ رہا کبھی شہداء کی لاشوں مین جگہ جگہ حضورؐ کا چہرہ ڈھونڈتے پھرتے۔ کبھی حملہ آور جتھوں کی صفیں چیرتے ہوئے آر پار گزر جاتے کہ شاید اس طرف کہیں آنحضورؐ پر نظر پڑ جائے۔ بالآخر انہوں نے آنحضورؐ کو وہاں پایا جہاں جنگ سب سے زیادہ شدت کے ساتھ لڑی جا رہی تھی۔ آپ زرہ پوش تھے، سر پر خود تھا۔ ہاتھ میں کمان تھی کبھی تو حملہ آوروں پر تیر برساتے کبھی پتھراؤ کرنے لگتے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی جب نگاہ پڑی تو اس وقت حضور کنکروں کی ایک مٹھی بھر کر کفار کی ایک حملہ آور پارٹی کی طرف پھینک رہے تھے۔ حضرت علیؓ نے یہ حیرت انگیز ماجرا دیکھا کہ وہ حملہ آور کنکروں کی اس مٹھی سے ہی اس طرح پسپا ہو گئے جیسے ان پر پتھروں کی بارش برسا دی گئی ہو۔

اسی طرح یعقوب بن عمر بن قتادہ نے بیان کیا ہے کہ جنگ احد کے روز آنحضورؐ کے حضور تیس آدمی ثابت قدم رہے تھے اور سب کے سب حضورؐ سے یہی عرض کرتے تھے کہ ہمارا سر آپ کے سر پر فدا ہو اور ہماری جان آپ کی جان پر قربان ہے اور آپ پر ہمارا سلام ہے مگر یہ سلام کچھ رخصت کیلئے نہیں بلکہ محض برکت کے لئے ہے۔

آنحضورؐ کے ثبات قدم کا ذکر کرتے ہوئے ایک اور راوی بیان کرتا ہے۔

"صفیں بالکل ٹوٹ پھوٹ گئیں اور مشرکوں نے اپنے عسکری نشان "عزیٰ بت کی دھائی ہے" کے نعرے مارنے شروع کر دیئے۔ اور اپنے آدمیوں کو آواز دی کہ اے ھبل بت کی اولاد! دوڑو کہ خدا کی قسم بڑے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے راوی کہتا ہے کہ تمام مشرک اس وقت بہت جان توڑ کر لڑے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سخت اذیت پہنچائی مگر قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ کو دین حق دے کر بھیجا کہ باوجود اس قدر اذیت کے میں نے آپ کو آپ کی جگہ سے ایک بالشت بھی ہٹتے ہوئے نہیں دیکھا۔

آپ بڑے استقلال کے ساتھ دشمنوں کے مقابلہ میں ڈٹے رہے اور مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ کبھی تو ان کی کوئی جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو جاتی اور کبھی پھر متفرق ہو جاتی تھی اور اسی ہیجان کی حالت میں میں نے حضورؐ کو دیکھا کہ آپ اپنی جگہ پر جمے ہوئے کبھی تو مشرکوں پر اپنی کمان سے تیر چلاتے تھے اور کبھی پتھر مارنے لگ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مشرکوں کا جوش وخروش تھم گیا۔ اور وہ حملہ کرتے کرتے ٹھہر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوں کے توں اپنی اس چھوٹی سی جماعت میں مشرکوں کے مقابلہ میں نہایت صبر واستقلال کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ اور ڈٹے رہے اور باوجود ایسے زور شور کے حملہ کے آپ کے قدم میدان سے ذرا نہیں ڈگمگائے جو آدمی آپ کے ساتھ ایسے نرغہ کے وقت میں صبر کے ساتھ بدستور ثابت قدم رہے وہ صرف چودہ آدمی تھے۔ سات تو مہاجرین میں سے تھے اور سات انصار میں سے تھے مہاجرین میں سے تو یہ تھے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف، حضرت علیؓ بن ابی طالب، حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ، حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح اور حضرت زبیرؓ بن عوام اور انصار میں سے حضرت حبابؓ بن منذر، حضرت ابودجانہؓ، حضرت عاصمؓ بن ثابت، حضرت حارثؓ، حضرت سہلؓ بن حنیف اور حضرت اسیر بن حضیر اور حضرت سعدؓ بن معاذ"۔

(فتوح العرب ص322)

حضرت وہب بن قابوسؓ کو شہادت کی خوشخبری

جب کفار کی ایک جماعت مسلمانوں پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی طرف خطاب کر کے فرمایا اس جماعت کا کون مقابلہ کرے گا۔ اس پر حضرت وہب بن قابوسؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں کروں گا۔ چنانچہ یہ اپنی تیر کمان لے کر کھڑے ہو گئے۔ اور اس جماعت پر اتنے تیر برسائے کہ ان کا منہ پھیر دیا اور آخر کار یہ عاجز ہو کر لوٹ گئے اور حضرت وہبؓ اپنی جگہ پر چلے گئے۔ اس کے بعد پھر دوسری جماعت آئی اور اس کے لئے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کہ اس کا مقابلہ کون کرے گا۔ اس دفعہ بھی حضرت وہب بن قابوس مزنی نے اپنے آپ کو پیش کیا کہ یا رسول اللہ اس سے بھی میں ہی نمٹ لوں گا یہ اپنی تلوار لے کر کھڑے ہوئے اور ان کا قلع قمع کر کے رکھ دیا جس سے انہیں بھاگتے ہی بنا اور یہ ان کو بھگا کر پھر اپنی جگہ چلے آئے پھر تیسری مرتبہ ایک اور مشرکوں کی ٹولی آگے بڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب دستور فرمایا کہ ان کے مقابلہ میں کون ڈٹے گا۔ اس دفعہ بھی حضرت وہب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ڈٹوں گا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ اچھا اٹھ اور جنت کی بشارت لے، چنانچہ یہ نہایت خوشی خوشی یہ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے کہ خدا کی قسم اب نہ تو خود چین سے بیٹھوں گا اور نہ ہی دوسروں کو چین سے بیٹھنے دوں گا۔ اور ایک دم سے مشرکوں کے غول میں ان پر تلوار بجاتے ہوئے گھسے چلے گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسلمانوں سمیت کھڑے ہوئے ان کی حالت کو دیکھ رہے تھے یہاں تک کہ ان کے آخر تک پہنچ گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے دعا کرتے تھے۔ اے اللہ ان کے حال پر اپنا فضل وکرم کر۔ اس کے بعد حضرت وہبؓ لوٹ کر پھر ان میں گھس گئے اور ان کو چیرتے پھاڑتے ان کے آخر تک پہنچ گئے اور دیر تک ان کا برابر یہی حال رہا آخر دشمنوں نے موقعہ پا کر ان کو گھیر لیا اور ان کی تلواریں اور برچھے یکدم ان پر پڑنے لگے جس سے یہ بہت زخمی ہو کر شہید ہو گئے چنانچہ لڑائی فرو ہونے کے بعد جب ان کے زخم گنے گئے تو وہ کل بیس گھاؤ نکلے جو برچھوں کے تھے اور سب کے سب ایسے نازک موقعوں پر لگے ہوئے تھے کہ جن کے زخمی ہونے کے بعد آدمی کا جانبر ہونا مشکل ومحال ہے اور ان کے شہید ہونے کے بعد ان کی لاش کا بری طرح مثلہ کیا گیا تھا۔

(فتوح العرب ص366-367)

آنحضورؐ جنگ کے حالات کا بڑے سکون اور اطمینان کے ساتھ جائزہ لے کر حسب ضرورت اپنے چند ساتھیوں کو کبھی ایک حملہ آور گروہ کی طرف بھجواتے تو کبھی دوسرے کی طرف جب اکیلے رہ جاتے تو خود تیر چلانے لگتے۔ جب جانثاروں میں کوئی اپنا مشن پورا کر کے واپس آ جاتا تو آنحضورؐ اس کی راہنمائی اور مدد فرماتے۔ خود اپنے ہاتھ سے تیر اٹھا کر پکڑاتے۔ تیر ختم ہو جاتے تو دشمن کے چلائے ہوئے تیر جو آپ کے چاروں طرف بکھرے پڑے تھے وہ اٹھا اٹھا کر اپنے معتمد تیر اندازوں کو پکڑاتے جاتے۔ اگر کوئی تیر نہ ملتا تو دعائیں کر کے تیر اندازوں کے ہاتھوں میں کوئی سیدھی سی لکڑی ہی تلاش کر کے تھما دیتے اور آپ کی دعا کی برکات سے وہی لکڑی بہترین تیر کا کام دے جاتی۔ یہ صحابہ اگرچہ بار بار حملہ کر کے دور تک دشمن کی صفوں میں گھس جاتے لیکن یوں لگتا ہے کہ آنحضورؐ کا ہجر اور آپ کا فکر ان کو پھر کھینچ کر آنحضورؐ کے قدموں میں لے آتا۔ ان کے سینے اور ان کی پیٹھیں آنحضورؐ کے لئے سپر بن جاتیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے شوق شہادت پر آنحضورؐ کی حفاظت کا خیال اس قوت کے ساتھ غالب آ چکا تھا کہ زخم پر زخم کھانے کے باوجود یہاں تک کہ بدن چھلنی ہو گئے ان کی جان سینے میں اٹکی رہی۔ آنحضورؐ کے ان ذاتی محافظوں کا اتنے زخم کھا کر بھی بچ رہنا ایک حیرت انگیز معجزہ ہے جو اس ارشاد باری تعالیٰ کی طرف توجہ مبذول کراتا ہے۔

له معقبت من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله

یعنی اس کے آگے اور پیچھے ایسے محافظ مقرر کر دیئے گئے ہیں جو باری باری اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنگ میں سوائے میرے اور سعدؓ کے کوئی بھی باقی نہ رہتا تھا۔ انہی سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچایا (یعنی آپ کو تیروں سے بچانے کے لئے سپر بن گئے) اور ہاتھوں پر اتنے تیر لگے کہ وہ لُنجے ہو گئے۔

(بخاری کتاب فضائل اصحاب النبیؐ)

اکیلے طلحہ کی للکار

حضرت طلحہ نے اپنے سارے تیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پھیلا دیئے کہ حضور دیکھئے میں اس قدر تیر چلاؤں گا اور یہ بڑے زبردست تیر انداز تھے اور بلند آواز تھے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لشکر میں اکیلے طلحہ کی للکار چالیس آدمیوں سے بہتر ہے۔ اور ان کے ترکش میں پچاس تیر تھے۔ انہوں نے وہ سب تیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بکھیر دیئے پھر چیخ مار کر کہنے لگے کہ یا رسول اللہ بس میری جان آپ پر قربان ہے اور ایک ایک تیر دمادم چلانے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے کھڑے ہوئے ان کے کندھے پر سے سر نکالے جھانک رہے تھے کہ تیر کہاں جاتے ہیں اور کس کس کو لگتے ہیں آخر جب تک ان کے تیر ختم نہ ہوئے یہی صورت رہی۔ ختم ہونے کے بعد حضرت طلحہؓ حضورؐ سے عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! خدا مجھے آپ پر قربان کرے بس اب آپ کیوں تکلیف فرماتے ہیں میرے تیر تو ختم ہو گئے آپ ہٹ جائیں اور آرام فرماویں غرض حضرت طلحہؓ تو حضورؐ سے یہ عرض کرتے جاتے اور حضورؐ ان کو ادھر ادھر سے کوئی خشک لکڑی اٹھا دیتے تھے اور فرما دیتے تھے کہ لے اس کو مار چنانچہ طلحہؓ اسی خشک لکڑی کو اپنی کمان پر رکھ کر تیر کی جگہ مارتے تھے تو وہی بہترین تیر ہو جاتی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب احد کا دن ہوا تو دیکھا لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ مگر ابوطلحہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آپ پر ایک ڈھال لگائے ہوئے تھے۔ ابوطلحہؓ ایسے تیر انداز تھے کہ ان کی کمان کی تانت بہت سخت ہوا کرتی تھی۔ اس دن وہ دو یا تین کمانیں توڑ چکے تھے۔ اور کوئی شخص تیروں سے بھرا ہوا ترکش لے کر نکلتا تو آنحضورؐ اس سے فرماتے "یہ تیر ابوطلحہؓ کے سامنے ڈال دے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی گردن اٹھا اٹھا کر دیکھتے تو ابوطلحہ کہتے تھے۔ یا نبی اللہ آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔ آپ گردن نہ اٹھائیں کہیں آپ کو کافروں کا تیر نہ لگ جائے۔ میرا سینہ آپ کے سینہ کے آگے ہے...... اور ابوطلحہؓ کے ہاتھ سے اس روز دو مرتبہ یا تین مرتبہ تلوار گر پڑی۔

(بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

پولیس انسپکٹر

حضرت سید خصیلت علی شاہ پولیس انسپکٹر تھے اور بیعت کرنے کے بعد حیرت انگیز تبدیلیاں آپ میں پیدا ہو گئیں۔ حضرت سید حامد علی شاہ صاحب سیالکوٹی آپ کے متعلق فرماتے ہیں۔

باوجود مصروفیت سرکاری جس کی انجام دہی کا بہانہ غافل ملازموں کو نماز پڑھنے کی فرصت بھی نہیں دیتا یہ مرحوم ومغفور ان سب خدمات کو بوجہ احسن بجالا کر پھر فرائض الٰہی کے بھی ایسے پابند تھے۔ پچھلی رات کو جب ساری مخلوقات غفلت کے لحافوں میں پڑی سوتی ہے پاک وصاف ہو کر نماز میں کھڑا ہونا قضا نہیں کیا۔ اور باقی ذکر وشغل اس کے علاوہ تھے۔

(واقعہ نا گزیر از سید حامد علی شاہ صاحب سیالکوٹی بحوالہ الفضل ربوہ 25 ستمبر 98ء)

بالوں کا گرنا اور ان کا علاج

''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

آرم میٹیلیکم

Aurum Metallicum

آرم کے مریض میں سر کے بال جھڑنے کا رجحان بھی ملتا ہے جو گنجے پن پر منتج ہو جاتا ہے۔ بال جھڑنے میں ایسڈ فاس کو بھی بہت شہرت حاصل ہے۔ اگر کسی معین دوا کا علم نہ ہو سکے تو عمومی طور پر ایلوپیشیا (Alopecia) کا نسخہ (بیسی لینم 200 + نیٹرم میور 30+ ٹیوکریم (Teucriummarum)30+ پکرک ایسڈ 30) بہت مفید ہے۔ مگر یاد رہے کہ ایلوپیشیا چھوٹے چھوٹے گول دائروں میں بال جھڑنے کی بیماری کو کہتے ہیں لیکن اس نسخے کو عام گنجے پن پر بھی کامیابی سے استعمال کر کے دیکھا ہے، شرط یہ ہے کہ چہرے پر بھی اس بیماری سے دھدری جیسے نشان ظاہر ہوں اس وقت یہ نسخہ بہترین ثابت ہوتا ہے۔ دیگر مزاجی علامتیں موجود ہوں تو گریفائٹس اور فاسفورس بھی گنجے پن میں بہت اثر دکھاتے ہیں۔ ایک عمومی نسخہ نیٹرم میور اور بیسی لینم 200 طاقت میں بھی آزمودہ ہے اس کے گنجے پن کا تعلق زیادہ تر سفلی مادوں سے ہوتا ہے۔ کتابوں میں زیر نظر دوا آرم میٹیلیکم کو بھی گنجے پن کے بہترین علاج کے طور پر بتایا گیا ہے۔ لیکن اگر مریض آرم میٹیلیکم کا ہو تو یہ دوا اثر دکھائے گی ورنہ نہیں۔ اس کے گنجے پن کا تعلق زیادہ تر دبے ہوئے سفلی مادوں سے ہوتا ہے۔ (ص113)

برائیٹا کارب

Baryta Carb

برائیٹا کارب بالوں کے گرنے، خشکی اور گنجے پن کا بھی علاج ہے خشکی اور ایگزیما کی علامت دوسری دواؤں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ برائیٹا کارب کے مریضوں کے بالوں کی جڑوں میں فاسد مادے بیٹھنے سے بال کمزور ہو رہے ہوں۔ (ص129)

کاربوویج

Carbo Vegetabilis

اس میں سر درد عموماً گدی میں بیٹھ جاتا ہے جس کا نزلہ سے تعلق ہوتا ہے۔ بالآخر سارے سر میں درد محسوس ہوتا ہے جیسے ہتھوڑے چل رہے ہوں۔ ہتھوڑے چلنے کی یہ علامت نیٹرم میور میں بھی ہے۔ سر کے بال بھی گرنے لگتے ہیں۔ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ رات کو مریض خوفزدہ ہو جاتا ہے اور جنوں اور بھوتوں کا خیال آتا ہے۔ (ص246)

کاربونیم سلفیوریٹم

Carboneum Sulphuratum

سر میں خشکی، سکری اور بال جھڑنے کی علامات بھی ملتی ہیں۔ (ص253)

کالی سلفیوریکم

Kali Sulphuricum

سر میں کھچاؤ ہوتا ہے، بال گرتے ہیں اور سر میں خشکی ہوتی ہے۔ ہونٹ کٹے پھٹے ہوتے ہیں، ڈاکٹر کینٹ کے نزدیک اگر ہونٹ پر مسہ بن جائے تو کالی سلف سے فائدہ ہوتا ہے۔ (ص518)

میڈورائینم

Medorrhinum

میڈورائینم جلدی امراض اور سر میں سخت سکری کی تکلیف میں بھی کامیاب علاج ہے۔ سکری کو انگریزی میں ڈینڈرف (Dandruff) کہتے ہیں۔ میڈورائینم کے بالوں کی علامات نیٹرم میور سے ملتی ہیں اور دونوں کا تعلق سوزاکی بیماریوں سے ہے۔ نیٹرم میور میں بال خشک اور بھربھرے سے ہو جاتے ہیں اور بہت شدت سے سکری پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات صرف میڈورائینم دینے سے ہی ان بیماریوں کا شافی علاج ہو جاتا ہے۔ (ص586)

نیٹرم فاس

Natrum Phosphoricum

سر بھاری ہو اور بال جھڑتے ہوں تو نیٹرم فاس اچھی دوا ہے۔ (ص629)

سلفر

Sulphur

سر درد جس میں جھکنے سے اضافہ ہو جاتا ہے اور دائمی سر درد جو معین وقفوں سے عود کر آتا ہے۔ خشکی سے بال بھی گرتے ہیں۔ یہ سب علامتیں سلفر کی یاد دلاتی ہیں۔ (ص786)

گنجے پن سے متعلق ایک ضروری نوٹ

حضور فرماتے ہیں:۔

''عموماً گنجے پن میں کوئی دوائی کافی نہیں سمجھی جاتی لیکن کسی کمزوری کی وجہ سے بال جھڑنے لگیں تو اگر وہ کمزوری دور کر دی جائے تو گنجا پن خود بخود ٹھیک ہونے لگے گا''۔ (ص629)

محمد شعیب شاکر صاحب

مخلص خادم دین اور پرجوش داعی الی اللہ

مکرم غلام مصطفی محسن صاحب آف پیر محل

مکرم غلام مصطفی صاحب محسن المعروف جی ایم محسن صاحب اشٹام فروش آف پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا شمار جماعت کے غیر معمولی خادموں میں ہوتا ہے۔ وہ نڈر اور بے باک داعی الی اللہ تھے۔ جو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تاریخ میں ایک ایسا مقام پا گئے جو خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضل اور رحم سے ہی ملتا ہے۔ احمدیت کو ایسے ہی بے باک اور نڈر خدام پر فخر ہے۔ اپنے علاقہ میں ''محسن'' کے نام سے ہی پہچانے جاتے تھے۔

محسن صاحب پیدائشی احمدی تو نہ تھے بلکہ ان کے والد محترم مکرم غلام رسول صاحب نے 1956ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی۔ محسن صاحب نے 1965ء میں بیعت کی لیکن اس سے قبل وہ اپنے والد کی وجہ سے احمدی تو تھے ہی۔ محسن صاحب نے ربوہ میں اپنی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ربوہ کراچی، پیر محل میں مختلف کام کرتے رہے۔ اس کے بعد مستقل طور پر 1980ء کی دہائی میں اشٹام فروشی کے کام کا آغاز ضلع کچہری ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کیا۔

بزرگان سلسلہ اور احمدیت سے بے حد لگاؤ کی وجہ سے آپ کے مشاغل میں دعوت الی اللہ اور خدمت دین جیسے امور شامل تھے۔ آپ شروع سے ہی خدمت دین سے وابستہ تھے۔ آپ بہترین خادم دین تھے۔ آپ کہا کرتے تھے کہ جب ٹوبہ کا ضلع فیصل آباد میں شامل تھا میں اس وقت نگران ہوتا تھا ہم قائد صاحب کے ساتھ مل کر پیدل اور سائیکل سفر کر کے پورے ضلع کے گاؤں گاؤں میں دورے کیا کرتے تھے۔

پیر محل کے حلقہ میں جہاں دوسرے چند افراد نے 1984ء کے دور میں اسیر راہ مولیٰ رہے اور جیل کاٹی ان میں مکرم محسن صاحب اور ان کے چھ سالہ فرزند ارجمند عزیزم طارق احمد محسن بھی شامل تھے۔ محسن صاحب دو مرتبہ اسیر راہ مولیٰ کی بھی سعادت حاصل کر چکے تھے۔

محسن صاحب اکثر کہا کرتے تھے کہ جس نے سچے دل سے احمدیت قبول کی ہو اور اسے اس راہ میں کوئی تکلیف نہ ہوئی ہو یہ ہو نہیں سکتا۔ اس سلسلہ میں وہ بزرگوں کی مثالیں دیا کرتے تھے وہ کہا کرتے تھے کہ مجھے حضرت بلالؓ اور حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب کی قربانیاں بہت پسند ہیں۔ میں اکثر رشک کرتا ہوں۔

دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ آپ ایک رحمدل ہنس مکھ اور خصوصاً غریبوں کے بہت ہمدرد تھے۔ ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے ہر وقت بے چین رہتے تھے۔ ہمیشہ آپ کے پاس ضرورت مند لڑکے کام کرتے تھے وہ انہیں کام کے ساتھ ساتھ تعلیم کی طرف خصوصیت سے متوجہ کرتے تھے اور ان کی ہر ممکن مدد کرتے تھے۔ جو بھی ان کے پاس کام کرتا وہ یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا کہ یہ حقیقتاً ''محسن'' ہیں۔ وہ ان کے اس رویہ کی وجہ سے احمدیت کو قبول کرتا تھا۔ اور وہ اپنے علاقہ کے مخلص احمدی ثابت ہوئے۔ اور آج بھی ان کا احمدیت میں ایک منفرد مقام ہے۔ جو اپنے خون سے رقم کر گئے۔

وہ اپنے ضلع میں اکثر بیعتوں کی دوڑ میں اول پوزیشن حاصل کرتے اور انعام لیتے تھے۔ اور یہی وجہ ان کی مقبولیت کا باعث بنی اور یہ ریکارڈ آخر تک برقرار رہا۔

ایک مستعد اور باثمر داعی ہونے کے ناطے سے ان کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین اور بے حد لگاؤ تھا۔ خاکسار اس بات کا عینی شاہد ہے کہ جب ان کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا فوراً دعا کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دامن پھیلا دیتے تھے۔ خاص طور پر اگر کوئی نومبائع احمدیت سے بے رغبتی ظاہر کرتا تو پھر اس کے لئے اپنی راتوں کی نیندیں قربان کر دیتے تہجد پڑھتے نوافل پڑھتے امام وقت کو دعا کی غرض سے فوراً خط لکھتے تھے۔ اسی طرح جب احمدیت کا پیغام کسی کی سمجھ میں نہ آتا تو اس کے لئے تو خصوصی دعائیں کرتے تھے۔

خصوصاً ویران جگہوں پر دعا کرنا ان کا مشغلہ تھا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ نبیوں نے ویرانوں کو آباد کر کے خدا کو حاصل کیا میں کیوں نہ کروں۔ وہ اکثر غار حرا کو بہت رشک بھرے الفاظ میں یاد کرتے تھے۔

مستعد اور باثمر دعوت الی اللہ کرنے والا یہ وجود 10 جنوری 2002ء کی رات راہ مولیٰ میں قربان ہو گیا۔ اس نے اس بات کو ثابت کر دیا کہ وہ ایک سچا عاشق اور احمدیت کا غلام ہے۔ ان کی بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں۔ خاکسار کی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی اولاد کو اور مجھے بھی ان کے نقش قدم پر چلا کر سچا خادم دین بنائے۔ اور مرحوم کے اہل و عیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34132 میں عمران طیب ولد صادق مجیداللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران طیب ولد صادق مجیداللہ 22-G/663 واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 34133 میں صادقہ سلطانہ زوجہ ارشاد احمد دانس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ آہیرانوالہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 69 گرام 100 ملی گرام مالیتی -/35400 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صادقہ سلطانہ محلہ آہیرانوالہ خوشاب گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانس خاوند موصیہ وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹر وصیت نمبر 30612

مسل نمبر 34134 میں کنیز فاطمہ زوجہ ریاض ارشد قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 24 تولہ مالیتی -/144000 روپے۔ 2۔ تین بھینسیں مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ کل میزان -/179000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کنیز فاطمہ ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 2 سیف الملوک ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ

مسل نمبر 34135 میں راشد محمود بھٹی ولد محمد الیاس بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کلائی گھڑی مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود بھٹی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مبشر آفتاب مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30811 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاکر زیڈ ہاؤسنگ کالونی ننکانہ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 34136 میں توصیف نگہت زوجہ میر مبشر احمد صاحب قوم قریشی پیر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال ساکن چوہدری ٹاؤن ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 60 گرام مالیتی -/33000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ توصیف نگہت زوجہ میر مبشر احمد چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 میر مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 34137 میں عذرا پروین زوجہ عارف علی بھٹی قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے پانچ تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6346 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرا پروین ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد مسعود سرور شہید روڈ ماڈل ٹاؤن A بہاولپور

مسل نمبر 34139 میں چوہدری محمد شریف بھنڈر ولد چوہدری نبی بخش قوم بھنڈر پیشہ حکمت عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بصورت کیش -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/425 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد شریف بھنڈر 265 نجف کالونی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگا راوی بلاک اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 34140 میں طاہرہ فخر زوجہ مکرم فخر احمد فرخ مربی سلسلہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ دارالحمد لائبریری ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے آٹھ تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ فخر زوجہ فخر احمد فرخ احمدیہ دارالحمد لائبریری بدین سندھ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایم ریاض احمد رضا

تحریک وقار عمل سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے ایک تو نکما پن دور ہوگا دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔

(حضرت مصلح موعود)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم رشید احمد صاحب دفتر امور عامہ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ امتہ الوحید صاحبہ ایم۔اے ایل ایل بی کا نکاح ہمراہ مکرم فواد احمد صاحب ابن مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب آف چکلالہ راولپنڈی سے مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 15۔اپریل 2002ء کو محلہ دارالعلوم غربی ربوہ میں پڑھا۔ اسی روز شام ساڑھے چھ بجے تقریب رخصتانہ ہوئی۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ مکرم فواد احمد صاحب' مکرم محمود الحسن بنی اسرائیل صاحب کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر نور محمد صاحب آف لاہور کے نواسے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

محترمہ امتہ النصیر صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ لکھتی ہیں میرے میاں مکرم محمد انور قریشی صاحب مربی سلسلہ کو سندھ کے دورہ کے دوران دل کی تکلیف ہوگئی تھی۔ وہ ایک ہفتہ سے میرپور خاص ہسپتال میں داخل ہیں۔ اب طبیعت اللہ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم محمود احمد ربانی صاحب پاکستان چپ بورڈ جہلم لکھتے ہیں خاکسار کے سسر محترم محمد ابراہیم صاحب کا پنجاب کارڈیالوجی لاہور میں دل کا آپریشن کر کے ایک والو تبدیل کیا گیا ہے۔ آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ آئندہ کیلئے پیچیدگیوں اور کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اسی طرح خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ انور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسلم اعوان صاحب آف قصور بعارضہ سرطان بیمار ہیں۔ علاج ہو رہا ہے اور طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے ان کی بھی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے مولا کریم ہر دو کو شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے گھٹنوں اور جسم میں سخت دردیں رہتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرم ڈاکٹر مشتاق احمد سحر صاحب لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ قدسیہ نازش صاحبہ نے مڈل سٹینڈرڈ امتحان راولپنڈی میں 807/875 نمبر حاصل کر کے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ وہ گورنمنٹ میونسپل گرلز ہائی سکول گوجر خاں کی طالبہ ہے۔ تمام احباب سے اس کی آئندہ کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع لاہور کے دورہ پر بھیجا ہے جس کا مقصد اشتہارات کیلئے وصولی کرنا ہے۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

ادارہ الفضل نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) کو بطور نمائندہ الفضل ضلع راولپنڈی کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیجا ہے۔

(1) بقایاجات کی وصولی

(2) اشاعت اور نئے خریدار بنانا۔

(3) اشتہارات کی ترغیب۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرم کلیم اختر صاحب بابت ترکہ مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ)

مکرم کلیم اختر صاحب ابن مکرم عبدالخالق صاحب ساکن مکان نمبر 4/3 دارالعلوم جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 6/12 دارالیمن شرقی ربوہ برقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ دس مرلہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ہم سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم سلیم اختر صاحب (بیٹا)

(2) مکرم نعیم اختر صاحب (بیٹا)

(3) مکرمہ آصفہ پروین صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرم کلیم اختر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

دہشت گردوں کو کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔ بش صدر بش نے جموں وکشمیر میں حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دہشت گردوں کو جنوبی ایشیا میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ مقبوضہ کشمیر میں حملے کا مقصد ایک زیادہ مستحکم پرامن اور خوشحال مقصد کے قیام کے مواقع کو تباہ کرنا ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں جنوبی ایشیا کے عوام سے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت تشدد سے گریز کرتے ہوئے کشیدگی کے پرامن حل کی جانب پیش رفت کریں۔

امریکہ گستاخانہ لب ولہجہ تبدیل کرے ایران کے صدر محمد خاتمی نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے گستاخانہ لب ولہجہ کو ٹھیک کرے۔ اور اپنے دل سے برتری کے خیال کو نکال دے۔ برطانوی خبررساں ادارے ''رائٹر'' کو دیئے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکہ نے اب توپوں کا رخ ایران کی طرف کر دیا ہے اور روزانہ ایران کے خلاف بے بنیاد الزام تراشی کی جاتی ہے۔

نیپال میں وزیر داخلہ کے گھر پر حملہ نیپال میں ماؤ نواز گوریلوں نے ملک کے جنوب مغربی دیہی علاقے میں واقع وزیر داخلہ کے رہائشی مکانات پر بموں سے حملے کئے۔ ایک مکان مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ اور متعدد گاڑیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

کوئلے کی کان میں گیس دھماکہ چین میں کوئلے کی ایک کان میں گیس دھماکہ سے 18 کارکن ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

چیچن جانبازوں کی کارروائی جنوبی چیچنیا میں جانبازوں کی کارروائی سے ایک روسی فوجی افسر ہلاک اور دس شدید زخمی ہو گئے۔

اسرائیلی فوج کا راملہ پر حملہ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر راملہ میں داخل ہو گئی اور ایک اہلکار کو شہید کر دیا۔ اسرائیلی ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں فلسطینی علاقہ میں داخل ہو گئیں اور عمارتوں پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ دریں اثناء یاسر عرفات نے پارلیمانی انتخابات کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ فلسطینی لیڈر کا اقدام حوصلہ افزا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات سے مشرق وسطیٰ میں امن کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کیلئے ہر ممکن تعاون کریں گے۔

عالمی برادری اسرائیل پر دباؤ ڈالے خلیج تعاون کونسل نے اس امر پر زور دیا ہے کہ عالمی برادری فلسطینی علاقے خالی کرنے کیلئے اسرائیل پر دباؤ ڈالے۔

سعودی عرب پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ امریکی مشاورتی پینل نے مذہبی آزادی کی مبینہ خلاف ورزی پر سعودی عرب کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کی خاطر بش انتظامیہ پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ دریں اثناء سعودی عرب اور چین نے اپنے دفاعی اور فوجی روابط کو فروغ دینے کے امکانات کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔

پردہ کی پابندی امریکہ کے ایوان نمائندگان نے ایک بل کی منظوری دی ہے جس کی رو سے فوجی ہائی کمان کو سعودی عرب میں امریکی خواتین فوجیوں کو ڈیوٹی کے بعد سعودی شہروں میں عبا پہن کر چلنے کی ترغیب دلانے سے روک دیا ہے۔ جان سوسٹلز نے کہا کہ مردوں پر داڑھی کی پابندی نہیں تو خواتین پر مسلم لباس پہننے کی پابندی کیوں عائد کی جاتی ہے۔

بھارت میں گرمی سے 500 ہلاک بھارت میں شدید گرمی کے باعث ہلاک ہونے والوں کی تعداد 500 ہو گئی ہے۔ بھارتی حکام کے مطابق جنوبی بھارت کی ریاست اتر پردیش میں گرمی کے باعث 373 افراد ہلاک ہوئے جن کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ دارالحکومت نئی دہلی میں درجہ حرارت 120 ڈگری فارن ہیٹ تک پہنچ چکا ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ غریب اور کمزور لوگ ہیں۔

عیسائی فرقوں میں تصادم شمالی آئرلینڈ میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے درمیان تصادم کے دوران فریقین نے ایک دوسرے پر پتھراؤ کیا اور آتشگیر مادہ استعمال کیا۔ وقتی طور پر صورتحال پر قابو پا لیا گیا تاہم دوبارہ ہنگامہ پھوٹ پڑا اور مشتعل لوگوں نے پولیس پر پٹرول بم اور تیزابی بم پھینکے۔

بھارتی فوج اگلے مورچوں پر آ گئی پاک بھارت سرحدی کشیدگی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ نئی دہلی میں واجپائی کی زیر صدارت کابینہ اور فوجی کمانڈروں کا اجلاس ہوا۔ بھارتی آرمی چیف نے کہا ہے کہ اب ایکشن کا وقت آ گیا ہے۔ بھارت کی سیاسی وعسکری قیادت کے اجلاس میں جموں میں حالیہ فدائی حملہ کی جوابی حکمت عملی تیار کی گئی۔ ایڈوانی نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف ٹھوس اقدامات نہیں کئے۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ سرحد پار مداخلت جاری ہے بھارت آزاد کشمیر پر حملہ کر دے۔ کانگرس نے بھی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔

بھارت اور فرانس کی مشترکہ جنگی مشقیں بھارتی علاقہ گوا کے ساحلی علاقوں کے قریب پہلی بار بھارت اور فرانس ہائی لیول جنگی مشقیں شروع ہو گئی ہیں۔

بھارتی الزام ہندوستان ٹائمز کے مطابق بھارتی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے دعویٰ کیا ہے جموں حملے میں ملوث ہونے والوں کا تعلق پاکستان کے صوبہ پنجاب کے شہروں فیصل آباد اور گوجرانوالہ سے ہے۔

پابندیاں ہٹانے سے انکار امریکہ نے کیوبا پر عائد اقتصادی وتجارتی پابندیاں ہٹانے سے انکار کر دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا ہے کہ کیوبا کی قیادت ذمہ دار نہیں۔ پابندیاں نرم کرنے سے عوام کو ریلیف نہیں ملے گا۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	18 مئی	زوال آفتاب	1-05 :
ہفتہ	18 مئی	غروب آفتاب	8-02 :
اتوار	19 مئی	طلوع فجر	4-32 :
اتوار	19 مئی	طلوع آفتاب	6-07 :

عام انتخابات وقت پر ہونگے

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ اکتوبر کے انتخابات اپنے وقت پر ہونگے- بھارت سے کشیدگی' تخریب کاری' دہشت گردی یا کسی قسم کا کوئی واقعہ اس پر اثر انداز نہیں ہوگا- حکومت اپنے پروگرام کے تحت کام کرتی رہے گی-وہ لاہور ائرپورٹ پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا ریفرنڈم کے بعد حکومت نے اپنے پروگرام کے تحت آگے کی طرف سفر شروع کر دیا ہے- اکتوبر کے انتخابات کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ اختیارات کی منتقلی' مالیاتی اختیارات کی تقسیم' صوبائی اختیارات اور دوسری اصلاحات پر کام جاری ہے ہماری کوشش ہے کہ ہم کم سے کم آئینی ترامیم لائیں- چیک اینڈ بیلنس کے سلسلے میں بھی آئینی ترامیم جلد آئیں گی- انہوں نے کہا امریکہ کی نائب وزیر خارجہ نے حکومت کے اقدامات کی حمایت کی ہے اور دہشت گردی کے خلاف حکومت اور صدر مشرف کے اقدامات کی بھی تائید کی ہے-انہوں نے کہا ہے کہ ہم امن کی طرف جا رہے ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ بھارت سے بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے سرحدوں سے فوجوں کی واپسی اور دوسرے معاملات طے کریں- ہماری فوجی حکمت عملی دفاعی ہے کیونکہ ہم امن کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں-

اب دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں رہے گی

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ان لوگوں کا اب کوئی سیاسی مستقبل نہیں جو ماضی میں سیاسی عدم استحکام پیدا کرتے رہے ہیں- اب عوام یہ چاہتے ہیں کہ ملک میں سیاسی و معاشی استحکام ہو اور منفی سیاست نہ ہو- وہ ملتان ائرپورٹ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے- انہوں نے کہا بے یقینی' بے اعتمادی اور عدم استحکام کی سیاست کرنے والوں کی واپسی کا کوئی امکان نہیں- عوام نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کس نے کیا بننا ہے اور یہ یقیناً اچھا فیصلہ کریں گے- اور صاف وشفاف سیاست کرنے والے لوگ سامنے آئیں گے- جو سیاستدان مستقبل میں اپنا کوئی سیاسی کردار چاہتے ہیں وہ اپنی اپنی پالیسیاں لے کر عوام میں جائیں- انہوں نے کہا حکومت پوری مخلصانہ کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں اس لئے صوبے میں پچاس ہزار خالی آسامیاں پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے یہ کام آئندہ ایک دو ماہ میں ضلعی حکومتیں خود کریں گی- گورنر نے کہا پوری دنیا یہ بات کہہ رہی ہے کہ موجودہ حکومت نے دہشت گردوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کی ہے اور معاشرے میں بدامنی پھیلانے والے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جا رہا ہے- اب دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں رہے گی-

بھارت کے موقف میں تین بار تبدیلی

بھارت مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے حملے کے بارے میں تین مرتبہ اپنا موقف تبدیل کر چکا ہے- پہلے اس نے کہا کہ تین افراد یونیفارم میں آئے اور انہوں نے حملہ کیا پھر یہ کہا کہ جو بندے پکڑے گئے ہیں- ان کی جیب میں سے کاغذات برآمد ہوئے ہیں- جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پاکستان کی طرف سے بھیجے گئے تھے' پھر تیسرا موقف یہ اختیار کیا گیا کہ حملہ بس میں سوار افراد نے کیا- یہ بات آئی ایس پی آر کے سربراہ میجر جنرل راشد قریشی نے ایک اخبار سے بات چیت کے دوران کہی- انہوں نے کہا حسب روایت بھارت نے جموں میں ہونے والے واقعے کی ذمہ داری پاکستان پر ڈالی ہے- انہوں نے کہا جو آرمی کیمپ پر حملہ کرنا چاہتا ہے کہ اسے کیا ضرورت ہے کہ وہ مسافر بس پر حملہ کردے اس کا ہدف تو آرمی کیمپ ہی ہونا چاہئے- اصل بات یہ ہے کہ بھارت نے کیمپ سے راکٹ فائر کئے جس کے نتیجے میں بس تباہ ہوگئی اور لوگ مارے گئے- انہوں نے کہا اگر بھارت اپنے دعوؤں میں سچا ہے تو وہ اس واقعہ کی تحقیقات میں امریکہ اور دوسرے ملکوں کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو کیوں شامل نہیں کر لیتا تا کہ اصل بات سامنے آجائے- لیکن اس طرح کے واقعات کے بعد ہر مرتبہ بھارت بھاگ جاتا ہے- اس نے آج تک کسی دوسرے ملک کی مشترکہ تحقیقات کی پیشکش قبول نہیں کی-

مسلم لیگ (ن) کی انتخابی تیاریاں شروع

مسلم لیگ (ن) نے عام انتخابات میں بھرپور طریقے سے حصہ لینے کیلئے تیاریاں شروع کر دی ہیں آج صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس بھی طلب کر لیا گیا ہے- جبکہ مسلم لیگ (ن) پنجاب نے آئندہ عام انتخابات میں پارٹی کے قومی وصوبائی اسمبلی کے امیدواروں کی ابتدائی فہرستیں تیار کرنے کیلئے ڈویژنل پارلیمانی کمیٹیوں کا اعلان کر دیا ہے- جو 10 جون تک اپنی رپورٹیں مرتب کر کے مسلم لیگ (ن) پنجاب کو پیش کریں گی-

پورا یقین ہے پاک بھارت تصادم نہیں ہوگا

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ بھارت کی فوجیں سرحدوں پر ہیں- ہم اس خطرہ کو نظر انداز نہیں کر سکتے ہم نے ممکنہ بھارتی جارحیت کے خلاف اقدامات کر رکھے ہیں- مجھے پوری طرح یقین ہے کہ دونوں ملکوں کے مابین تصادم نہیں ہوگا- اور حالات ٹھیک ہو جائیں گے-

غریب کاشتکاروں کو پلاٹوں کی تقسیم

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب میں غریب کاشتکاروں کو ایک لاکھ پلاٹ دیہی علاقوں میں الاٹ کئے جائیں گے- اور یہ کام میرٹ اور انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 30 ستمبر تک مکمل کر لیا جائے گا- وہ لیہ کے ناظمین سے خطاب کر رہے تھے-

تیل کی قیمتوں میں اضافہ پر شدید ردعمل

مختلف سیاسی جماعتوں' وکلاء' کسانوں اور عوام سے تعلق رکھنے والے مختلف شعبوں کے نمائندوں نے تیل کی قیمتوں میں اضافہ پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے- جس میں کہا گیا ہے کہ ڈیزل میں اضافہ کے اثرات براہ راست زرعی شعبہ' کاشتکار' معیشت اور ٹرانسپورٹ پر ہونگے- اس کے بعد یوٹیلٹی بلز میں بھی اضافہ ہو رہا ہے- حکام عوام کی مشکلات اور مسائل میں اضافہ کر کے کوئی قومی خدمت سرانجام نہیں دے رہے- مہنگائی' بے روزگاری' اور بدامنی سے تنگ عوام پر مزید بوجھ ڈالنا انہیں معاشی طور پر تباہ کرنے کے مترادف ہوگا-

سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ مراکش میں کرانے کا فیصلہ

اگست سے سہ ملکی سیریز شمالی افریقہ کے ملک مراکش میں ہوگی جس میں پاکستان' جنوبی افریقہ اور سری لنکا کی ٹیمیں شامل ہوں گی- اس کی انعامی رقم اڑھائی لاکھ امریکی ڈالر ہے- یہ سیریز 12 تا 21 اگست تک کھیلی جائے گی مراکش میں سٹیڈیم کی تعمیر عبدالرحمن بخاطر نے کروائی ہے- یہ سیریز قبل ازیں کراچی میں ہونا تھی لیکن بم دھماکہ کے بعد اسے مراکش منتقل کر دیا گیا ہے-

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے-

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

(ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا-

(iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

ارسال کر کے ممنون فرمائیں- اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 12 اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" منعقد کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Al Rehman Electronics Workshop.

Deals in all kind of Electronics and Repairs Specialist in Digital Receivers.

110.Basement. C.Blok Bank Squire Model Town Lahore.

0300-9427487

برائے فروخت

دو چھوٹے مووی کیمرے (PANASONIC MC20)

برائے فروخت - مناسب قیمت

رابطہ فون نمبر 04524-212434

اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/600 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون 212434 فیکس 213966

العطاء جیولرز

DT-145-C کری روڈ

ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی

پروپرائیٹر - طاہر محمود ☎ 4844986

بفضل خدا ہمارے ہاں B.P اور وزن کرنے کے علاوہ شوگر ٹیسٹ کا انتظام بھی ہے - نیز ہر قسم کے ہومیو پیتھک بکس کم دام میں دستیاب ہیں -

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

ضرورت الیکٹریشن

نیولائٹ ہاؤس ربوہ کو فوری طور پر نوجوان الیکٹریشن کی ضرورت ہے - معقول تنخواہ دی جائے گی - نیز ایسے نوجوان جو مستند انجینئر کی زیر نگرانی الیکٹریشن کا کام سیکھنے کے خواہشمند ہوں - فوری طور پر رابطہ کریں -

اعجاز احمد - پروپرائٹر : نیولائٹ ہاؤس

بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون 212987

ضرورت ہے

ہمیں لاہور کے نزدیک واقع اپنے ادارے کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے -

1- میکینیکل انجینئر بی ایس سی بطور اپرنٹس

2- ٹیکسٹائل انجینئر بی ایس سی (ویونگ) بطور اپرنٹس

3- سیکورٹی افسر ریٹائرڈ جے سی او

4- سٹور ہیلپر میٹرک

خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر 30 مئی 2002ء سے قبل بھجوائیں -

ریذیڈنٹ ڈائریکٹر شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ

83- شاہراہ قائداعظم لاہور - فون 042-6360596

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61